اولادِ آدم مختلف طبقات پر پیدا کی گئی ۔ حدیثِ پاک کا حوالہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دارالافتاء اہلسنت کی خدمت میں عرض ہے کہ کیا اس حدیث کا حوالہ مل سکتا ہے کہ اولاد آدم مختلف طبقات پر پیدا کی گئی ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں ذکر کردہ روایت کئی کتبِ احادیث میں موجود ہے۔ امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے اس حدیثِ پاک کو نقل کرکے حسن بھی قرار دیا ہے۔

چنانچہ سنن الترمذی میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے :

”صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما صلاۃ العصر بنهار، ثم قام خطیبا، فلم یدع شیئا یکون إلی قیام الساعة إلا أخبرنا به، حفظه من حفظه، ونسیه من نسیه. وکان فیما قال: «إن الدنیا حلوة خضرة، وإن اللہ مستخلفکم فیها، فناظر کیف تعملون، ألا فاتقوا الدنیا واتقوا النساء۔۔۔ وکان فیما حفظنا یومئذ: **ألا إن بني آدم خلقوا علی طبقات شتی، فمنهم من یولد مؤمنا ویحیا مؤمنا ویموت مؤمنا، ومنهم من یولد کافرا ویحیا کافرا ویموت کافرا، ومنهم من یولد مؤمنا ویحیا مؤمنا ویموت کافرا، ومنهم من یولد کافرا ویحیا کافرا ویموت مؤمنا**“

ترجمہ : ایک روز رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دن کے وقت عصر کی نماز پڑھائی، پھر آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور قیامت تک پیش آنے والی کوئی ایسی چیز نہ چھوڑی جس کے بارے میں ہمیں آگاہ نہ فرمادیا ہو، جسے یاد رکھنا تھا اس نے یاد رکھا، اور جسے بھولنا تھا وہ بھول گیا، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ ارشاد فرمایا، اس میں یہ بھی تھا : بے شک دنیا سرسبز و شیریں ہے، اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں اپنا جانشین بنانے والا ہے، پس وہ دیکھ رہا ہے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو، خبردار! دنیا (کے فتنے) سے بچو اور عورتوں (کے فتنے) سے بچو۔ اور اس دن جو باتیں ہم نے یاد رکھیں، ان میں سے یہ بھی تھی کہ : خبردار! بنی آدم کو مختلف طبقات پر پیدا کیا گیا ہے : (1) بعض وہ ہیں جو مومن پیدا ہوتے ہیں، مومن کی زندگی گزارتے ہیں اور مومن ہی مرتے ہیں۔ (2) بعض وہ ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں، کافر کی زندگی گزارتے ہیں اور کافر ہی مرتے ہیں۔ (3) بعض وہ ہیں جو مومن پیدا ہوتے ہیں، مومن کی زندگی گزارتے ہیں لیکن کافر مرتے ہیں۔ (4) اور بعض وہ ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں، کافر کی زندگی گزارتے ہیں لیکن مومن مرتے ہیں۔ (سنن الترمذی، جلد 4، صفحہ 483، الحدیث : 2191، مطبوعہ : مصر)

امام ترمذی علیہ الرحمہ اس حدیث پاک کو نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں : ”ھذا حدیث حسن“ترجمہ : یہ حدیث حسن ہے۔ (سنن الترمذی، جلد4، صفحہ483، الحدیث : 2191، مطبوعہ : مصر)

مذکورہ حدیثِ پاک مزید کتابوں میں بھی موجود ہے، جن میں سے بعض کے حوالہ جات یہ ہیں :

(1)شعب الایمان للبیھقی، جلد10، صفحہ528، رقم الحدیث : 7936، مکتبۃ الرشد

(2)الفردوس بماثور الخطاب، جلد 1، صفحہ 231، رقم الحدیث : 886، دارالکتب العلمیۃ، بیروت

(3)شرح السنۃ للبغوی، جلد14، صفحہ242، رقم الحدیث : 4039، المکتب الإسلامی، بیروت

(4)المستدرک علی الصحیحین، جلد4، صفحہ551، رقم الحدیث : 8543، دارالکتب العلمیۃ، بیروت

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4436

تاریخ اجراء : 22جمادی الاولی 1447ھ/14نومبر 2025ء